



## سوال

(286) کیا صحراء میں بسنے والوں پر بھی وضوء اور غسل واجب ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم صحراء میں بسنے والے بدو ہیں پانی ہم سے پچاس کلومیٹر دور ہے ہم اپنے اہل و عیال کے لئے گاڑیوں پر پانی لاتے اور اسی میں سے اونٹ اور بکریوں کو پلاتے ہیں کیا جنابت کی وجہ سے ہم پر بھی وضوء اور غسل واجب ہے؟ جب کہ بعض گھروں میں دس یا اس سے بھی زیادہ افراد ہیں یا ہمارے لئے تیمم جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب پانی موجود ہو تو اللہ تعالیٰ نے وضوء اور غسل کا حکم دیا ہے اور اگر پانی موجود نہ ہو یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے پانی کے استعمال میں دشواری ہو تو اللہ تعالیٰ نے تیمم کا حکم دیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

فَلَمَّ سَجِدًا وَإِن مَّاءٌ فَمَسُوا مَاءَهُ وَإِن لَّا مَاءُ فَسَوَّيْتُ لَهُمْ إِلَى الْمَاءِ تَلْأَمَةً فَامْسَوْا بِمَاءِ يَدَيْهِمْ فَامْسُوا بِمَاءِ يَدَيْهِمْ مِنْهُ

"مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم بیت الخلاء سے ہو کر آئے ہو یا تم عورتوں سے ہو بستر کی ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ سائل نے جب یہ ذکر کیا کہ وہ اونٹ اور بکریوں کو پلانے کے لئے پانی لاتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ ان کے پاس پانی موجود ہے لہذا ان کے لئے وضوء اور غسل لازم ہے ان کا صحراء نشین ہونا اور پانی سے پچاس کلومیٹر دور ہونا ایسا عذر نہیں ہے جس کی وجہ سے ان کے لئے تیمم جائز ہو کیونکہ وہ تو اونٹوں اور بکریوں کے لئے بھی گاڑیوں پر پانی لاتے ہیں (واللہ اعلم)

(وصلى الله على نبينا محمد وآله وصحبه وسلم) (فتویٰ کمیٹی)

صدر اعظمی والہ اعلم بالصواب



صفحہ نمبر 293

محدث فتویٰ